السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اور میری بیوی کے درمیان جھگڑے کے نتیجے میں میں نے اس کو مارا اور اس کی داڑھ توڑ دی لیکن وہ اپنی جگہ سے نہیں اکھڑی، کیا مجھ پر قصاص واجب ہے؟ درآں حالیکہ میرا اپنی بیوی کے ساتھ اتفاق ہوگیا ہے کہ میں نے جو اس کا نقصان کیا ہے اس کا جرمانہ ادا کروں گا، کیا آپ کے پاس اس کا کوئی حل ہے؟ ہماری راہنمائی کیجیے، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ لائق نہیں ہے کہ جھگڑا اس حالت کو پہنچ جائے کہ مارا جائے زخم لگایا جائے یا کوئی عضو توڑا جائے، یہ مسلمانوں کے درمیان جائز نہیں ہے۔ اور میاں بیوی کے درمیان تو اس سے بھی زیادہ ناپسندیدہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اچھی معاشرے اور رہن سہن کا حکم دیا ہے رہا یہ فیصلہ کہ دانت توڑنے کی وجہ سے اس پر کیا واجب ہے تو اس کی دو حالتیں ہیں:

1۔ پہلی حالت یہ ہے کہ تم دونوں آپس میں صلح کر لو یا تو اس طرح کہ وہ عورت تم سے صرف نظر کرتے ہوئے بغیر کسی عوض کے معاف کر دے، اور یہی افضل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَمَن عَفا وَأَصلَحَ فَأَجرُهُ عَلَى اللَّهِ ... سورة الشورى ٤٠

"پھر جو معاف کردے اور اصلاح کرلے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔"

یا وہ عوض اور جرمانہ لے کر آپ کو معاف کرے تو یہ صلح کے باب سے ہے اور مسلمانوں کی آپس میں صلح جائز ہے، سوائے اس صلح کے جو حرام کو حلال یا حلال کو حرام کرتی ہو۔

2۔ دوسری حالت یہ ہے کہ وہ آپ سے تقاضا کرے کہ آپ پر دیت واجب ہے اس کو ادا کریں تو اس کے لیے شرعی عدالت میں جانا ضروری ہے تاکہ عدالت اس مسئلے پر غور کرے اور آپ جس جرمانہ کے مستحق ہیں وہ آپ پر لاگو کرے۔ (الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 395

محدث فتویٰ